اور اگر یہ آیت ماہو کائن میں داخل تھی تو چونکہ آپ کا علم جمیع ماہو کائن کو بھی حاوی تھا۔ اور ان تمام ما یکون کو آپ نے اس مجلس میں بیان بھی فرمایا تو اسی ما یکون کے بیان کے سلسلہ میں آپ نے اس آیت کو بھی پڑھکر سنایا ہوگا۔ اور اسی جگہ ان مخفی نعمتوں کو بھی بیان کیا ہوگا جو آپ کے علم میں آچکی تھیں خواہ ماکان میں داخل ہوں یا ماہو کائن میں۔ گویا ایک طرف تو آپ خدا کی طرف سے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَہُمْ کے ماتحت یہ اعلان کر رہے ہیں کہ ان مخفی نعمتوں کا علم کسی کو بھی نہیں خواہ کوئی فرشتہ یا پیغمبر ہی کیوں نہ ہو۔ اور دوسری طرف ٹھیک اسی مجلس میں نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ آپ خود ہی اس آیت کی تکذیب کرتے ہوئے برملا ایک ایک نعمت کو بالتفصیل لوگوں کے سامنے بیان بھی کرتے جاتے ہیں بھلا کون مسلمان ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایسی بات کے انتساب کو گوارا کرے گا۔ حاشا ثم حاشا۔

پس ثابت ہو گیا کہ حدیث ابوزید (زیر بحث) میں لفظ "ما" کو "جمیع" کے معنی میں لینا صحیح نہیں فذلک ما اردناہ۔

(باقی)

افسوسناک واقعہ

"محدث" کا گذشتہ نمبر جس صورت میں شائع ہو کر ہمارے ناظرین کے پاس پہنچا ہے اسکو دیکھکر ناظرین کو جو تکلیف ہوئی ہوگی اس سے کہیں زیادہ صدمہ، افسوس، اور ندامت ہم کو لاحق ہے۔ کتابت و طباعت کی غلطیوں سے مضامین کی صورت ہی مسخ ہو گئی ہے۔ پھر طرفہ تماشا یہ کہ بہت سے رسالوں کی موٹائی اور سلائی بھی ایسی الٹی پلٹی ہوئی ہے کہ الامان والحفیظ۔

قصہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے کاتب سے جو کاپیاں اطمینان سے لکھوا کر اور تصحیح کر کے پریس بھیجی تھیں وہ پریس والوں کی لاپرواہی اور غفلت کے باعث کہیں کھوئی گئیں اور اس کا علم اس وقت ہوا جب صرف چند روز باقی رہ گئے۔ اب اتنا وقت تو تھا نہیں کہ رسالہ اطمینان سے دوبارہ لکھوا کر وقت پر شائع کیا جاتا اس لئے پریس والوں نے ہم سے مسودہ لیکر جلدی جلدی اپنے کاتبوں سے لکھوا کر اور چھاپ چھوپ کر جس حالت میں بھی ہوا ۳۰ ستمبر کو شام کے وقت رسالہ ہمارے حوالہ کر دیا۔ ڈاکخانہ کے قانون کے بموجب پہلی اکتوبر کو رسالہ ہم کو پوسٹ کرنا ضروری تھا۔ اسلئے راتوں رات کوشش کر کے ہم نے رسالوں پر چٹیں وغیرہ لگوائیں اور صبح کو بادل ناخواستہ جس حالت میں تھا ڈاکخانہ کے حوالہ کر دیا۔ اب اگر کسی خراب حالت میں "محدث" کا یہ نمبر آپ کے پاس پہنچا ہو تو اب ہماری طرف سے اس کی تلافی کی بھی کوئی صورت نہیں اسلئے ہم معذور جان کر معاف فرمائیں۔

(مدیر)